Prime Minister participates in the birth centenary celebrations of 'Jatir Pita' Bangabandhu, Sheikh MujiburRahman

March 17, 2020

وزیر اعظم نے 'جاتر پتا' بنگ بندھو، شیخ مجیب الرحمن کی صد سالہ سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کی

17 مارچ، 2020

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج ایک ویڈیو پیغام کے ذریعہ 'جاتر پتا' بنگ بندھو، شیخ مجیب الرحمن کی ولادت کی صد سالہ تقریبات میں شرکت کی۔

جناب مودی نے شیخ مجیب الرحمن کو گذشتہ صدی کی سب سے بڑی شخصیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ "ان کی پوری زندگی ہم سب کے لئے ایک زبردست انسپریشن ہے۔"

وزیر اعظم جناب مودی نے بنگ بندھو کو جرأت، پختہ سوچ اور امن کا انسان قرار دیتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش کے 'جاتر پتا' نے اس زمانے کے نوجوانوں کو ملک کو آزاد کرانے کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے انسپائر کیا۔

وزیر اعظم نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ کس طرح ایک جابرانہ اور ظالمانہ حکومت، تمام جمہوری اقدار کو نظر انداز کرتے ہوئے، 'بنگلہ بھومی' پر نا انصافی کو مسلط کیا اور وہاں پر موجود لوگوں کو تباہ کیا۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ کس طرح بنگ بندھو نے بنگلہ دیش کو تباہی کے مرحلے سے نکالنے کے لئے اپنی زندگی کا ہر لمحہ وقف کیا اور اسے نسل کشی اور تباہی سے نکال کر ایک مثبت اور ترقی پسند معاشرے میں تبدیل کیا۔

وزیر اعظم نے کہا، "بنگ بندھو اس بات کے تئیں بالکل واضح تھے کہ نفرت اور منفی سوچ کبھی بھی کسی بھی ملک کی ترقی کی اساس نہیں ہوسکتی۔ لیکن بنگ بندھو کے نظریات اور کوششوں کو کچھ لوگوں نے پسند نہیں کیا اور انہیں ہم سے چھین لیا۔"

جناب نریندر مودی نے کہا، "ہم سب گواہ ہیں کہ کس طرح دہشت گردی اور تشدد کو سیاست اور سفارتکاری کا ہتھیار بنانے کا طریقہ معاشرہ اور قوم کو تباہ کرتا ہے۔ دنیا یہ بھی دیکھ رہی ہے کہ دہشت گردی اور تشدد کے حامی اس وقت کہاں اور کس حالت میں ہیں، جبکہ بنگلہ دیش نئی اونچائیوں کو حاصل کررہا ہے۔

وزیر اعظم نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ بنگلہ دیش کے عوام دن رات خود کو وقف کر کے اپنے ملک کو ایسے 'شونار بنگلہ' بنانے کے مہم میں کوشاں ہیں جس کا خواب شیخ مجیب الرحمن نے دیکھا تھا۔

وزیر اعظم نے عزت مآب شیخ حسینہ کی سربراہی میں، بنگ بندھو سے متاثر ہو کر، بنگلہ دیش کی پیشرفت کو سراہا جس میں جامع اور ترقی پر مبنی پالیسیاں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگلہ دیش معیشت، دیگر معاشرتی اشاریہ اور کھیل، ہر ایک میں نئے مراتب طے کررہا ہے۔ وزیر اعظم نے بہت سے شعبوں جیسے مہارت، تعلیم، صحت، خواتین کو با اختیار بنانے اور مائیکرو فنانس میں بنگلہ دیش کی بے مثال پیشرفت کی تعریف کی۔

وزیر اعظم نے کہا، "پچھلے کچھ سالوں میں، ہندوستان اور بنگلہ دیش نے دوطرفہ تعلقات کے سلسلے میں ایک سنہرا باب لکھا ہے اور ہماری شراکت کو ایک نئی جہت اور سمت دی ہے، تاکہ دونوں ممالک کے مابین بڑھتے ہوئے اعتماد کی وجہ سے پیچیدہ سرحدی امور کو دوستانہ طریقہ سے حل کیا جا سکے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ بنگلہ دیش نہ صرف جنوبی ایشیا میں بھارت کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، بلکہ ترقیاتی شراکت دار بھی ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کے مابین کنکٹی وٹی بڑھانے کے متعدد شعبوں جیسے بجلی کی تقسیم، فرینڈشپ پائپ لائن، روڈ، ریل، انٹرنیٹ، ایئر ویز اور آبی گزرگاہوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کا تذکرہ کیا جو دونوں ممالک کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جوڑتا ہے۔

وزیر اعظم نے اس بات کو ذکر کیا کہ دونوں ممالک کا ورثہ ٹیگور، قاضی نذرالاسلام، استاد علاؤ الدین خان، لیلن شاہ، جبناندا داس اور ایشور چندر ودیاساگر جیسے دانشوروں سے ملتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بنگ بندھو کی وراثت اور پریرتا نے دونوں ملکوں کے ورثہ کو مزید جامع اور گہرا بنایا ہے اور ان کے بتائے ہوئے راستے نے گزشتہ دہائی کے دوران دونوں ملکوں کی شراکت، ترقی اور خوشحالی کے لئے ایک مضبوط بنیاد ڈالی ہے۔

دونوں ممالک کے آنے والے سنگ میل کا ذکر کرتے ہوئے، جس میں اگلے سال بنگلہ دیش کی آزادی کی 50 ویں سالگرہ اور 2022 میں ہندوستان کی آزادی کی 75 ویں سالگرہ شامل ہیں، وزیر اعظم نے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ دونوں سنگ میل نہ صرف ہندوستان اور بنگلہ دیش کی ترقی کو نئی بلندیوں پر لے جائیں گے، بلکہ دونوں ممالک کے مابین دوستی کے رشتہ کو بھی مستحکم کریں گے۔

نئی دہلی

17 مارچ، 2020

DISCLAIMER : This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.